مسلمانوں کی دینی، معاشرتی اور سیاسی بیداری میں اہم کردار ادا کیا۔ زیرنظر کتاب میں فاضل محقق نے ان اخبارات کے مقاصد، سیاسی وابستگی، مضامین کے عنوان اور مضمون نگاروں کے نام بھی لکھے ہیں۔ مولانا حسرت موہانی، مولانا ظفرعلی خان، محمدعلی جوہر، ابوالکلام آزاد، عبدالماجد دریابادی اور مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کی صحافتی زندگی، ان کے اخبار و جرائد کی خصوصیات، سیاسی وابستگی اور ان کے علمی وادبی کمالات کے علاوہ صحافت کی تاریخ میں ان کے مرتبہ ومقام کا تفصیلاً جائزہ لیا گیا ہے۔ مجلّہ معارف، ترجمان القرآن، اسلامک کلچر، الفرقان اور مجلّہ بُرہان پر بھی جامع تنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ پاک و ہند میں عربی صحافت کا بھی فاضل محقق نے تفصیلی جائزہ لیا ہے۔ اس کتاب کے مصنف نے ریاض یونی ورسٹی سے ایم اے کے لیے یہ مقالہ عربی زبان میں تحریر کیا تھا جسے مولانا احسن علی خاں ندوی نے اُردو قالب میں ڈھالا ہے۔ بعض اندرجات توجہ طلب ہیں: سرسیّد احمد کا سنہ وفات ۱۸۸۹ء نہیں (ص ۴۶) ۱۸۹۸ء صحیح ہے۔ ابوالکلام آزاد نے الہلال دوبارہ ۱۹۲۷ء میں نکالا، اس وقت دوسری جنگ عظیم نہیں بلکہ پہلی جنگِ عظیم کی وجہ سے ہندستان پیچیدہ حالات سے گزر رہا تھا (ص ۱۶۲)۔ البلاغ، ۱۹۱۴ء میں نہیں بلکہ ۱۲ نومبر ۱۹۱۵ء کو منصۂ شہود پر آیا (ص ۱۶۲)۔ ان کے علاوہ بھی مزید چند مقامات پر تصحیحات کی ضرورت ہے۔ (ظفر حجازی)

ترقی اور کامیابی بذریعہ تنظیم وقت، **محمد بشیر جمعہ**۔ ناشر: ٹائم مینجمنٹ کلب بالمقابل زینب مارکیٹ، ۲۶۸- آر اے لائنز، عبداللہ ہارون روڈ، صدر کراچی-۷۵۵۳۰۔ فون: ۰۳۲۳-۲۹۸۷۶۳۸۔ صفحات: ۲۹۲۔ قیمت: ۴۵۰ روپے۔

شاہراہِ وقت پر ترقی اور کامیابی کا سفر تبھی طے ہوسکتا ہے جب انسان متوازن زندگی گزارے۔ محمد بشیر جمعہ کی ترتیب دی ہوئی تازہ کتاب ترقی اور کامیابی بذریعہ تنظیم وقت انسانی زندگی کو مؤثر، منظّم، مستعد اور مربوط بنانے کے عمل میں مشوروں پر مشتمل عمدہ رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ کتاب دیکھ کر اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ترتیب کار نے کتنی محنت، دقّت نظر اور عرق ریزی کے ساتھ یہ لوازمہ فراہم کیا ہے۔ قرآن وسنت، تاریخی واقعات وشخصیات اور جدید تحقیق کی روشنی میں کامیابی کے گُر سامنے لائے گئے ہیں۔ کتاب میں درج بنیادی ساری باتیں کتابی نہیں عملی بھی ہیں، جن کو کام میں لاکر کوئی چاہے تو زندگی کے میدان میں کامیابی سمیٹ سکتا ہے اور آگے بڑھ سکتا ہے۔